مولانا مناظر احسن گیلانی: حیات، خدمات اور افکار

Maulana Manazir Ahsan Geelani:
Hayat, Khidmaat Aur Afkar

Editor: **Dr. Mohd Fahim Akhtar Nadvi**

مضمون نگار یا مرتب کے افکار وخیالات سے ناشر/تقسیم کار یا پرنٹر کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

ISBN: 978-93-84973-38-4

کل صفحات : 489
سال اشاعت : 2022
قیمت : Rs.450/-
مطبع : بوسکو سوسائٹی فار پرنٹنگ اینڈ گرافک ٹریننگ، اوکھلا روڈ، نئی دہلی-110025

ناشر

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز
162، جوگابائی، جامعہ نگر، نئی دہلی-110025
Tel.: 91-11-26981187, 26989253, 26987467

ملنے کا پتہ

قاضی پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
B-35، نظام الدین (ویسٹ)، نئی دہلی-110013
Tel.: 91-11-41827475, 24352732, 24352048
email: info@qazipublishers.com

ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحی
اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

مسئلہ سود اور دار الحرب
(مناظر احسن گیلانی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی کے افکار کا مطالعہ)

مولانا سید مناظر احسن گیلانیؒ ۱۹۵۶ء فارغین دیوبند میں ممتاز مقام رکھتے ہیں ان کے علمی موضوعات قرآن وسنت اور اجتہاد و بصیرت سے معمور ہیں۔ اقتصادی مسائل میں غور وفکر اور عصری مشکلات میں امت کی رہنمائی ان کی تحریروں کا نمایاں وصف ہے۔ ''اسلامی معاشیات'' مولانا گیلانی کا مجتہدانہ کارنامہ ہے۔ معاصر معاشی نظاموں اور اسلامی معاشی تصور ونظام کا اس کتاب میں عالمانہ تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں سود و قرض اور دار الحرب میں سود کی حیثیت پر بھی بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب کے اندر مولانا نے ہندوستان کو دار الحرب قرار دیتے ہوئے سود کی حلت کی وکالت کی ہے۔ اور اس سے استفادہ کو جائز قرار دیا ہے۔ دوسری طرف مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی (م ۱۹۷۹ء) نے ترجمان القرآن کی متعدد قسطوں میں مولانا سید مناظر احسن گیلانی کے خیالات اور نتائج بحث سے شدید اختلاف کیا اور گیلانی صاحب کے دلائل کے ضعف کو نمایاں کیا ہے۔ چوں کہ مولانا گیلانی علماء دیوبند میں نمایاں مقام رکھتے ہیں اور ہندوستانی مسلمان ان کی آراء سے استفادہ کرتے ہیں اس لیے مسئلہ سود اور دار الحرب جیسے اہم اقتصادی مسئلہ میں سید ابوالاعلیٰ مودودی نے اپنی دینی ذمہ داری محسوس کی کہ شریعت کی صحیح ترجمانی کی جائے تا کہ تحلیل اور تحریم کے باب میں ہر قسم کی سہل انگاری سے بچا جائے، دینی امور میں اصول وکلیات کا تحفظ کیا جائے نیز جدید عصری مسائل کا حل قدیم اسلامی مآخذ کی روشنی میں پوری بصیرت کے ساتھ تلاش کیا جائے۔ اس ضمن میں مولانا مودودی نے اپنی کتاب سود جلد اول میں دو مقالات بعنوان: مسئلہ سود اور دار الحرب اور مسئلہ سود

حواشی وتعلیقات

۱۔ مولانا سید مناظر احسن گیلانی، اسلامی معاشیات، شوکت علی اینڈ سنز، بندر روڈ، کراچی، حیدر آباد، طبع دوم، جنوری ۱۹۶۲ء، ص ص ۴۰۸-۴۰۹، طبع اول کی تاریخ ۱۹۴۷ء ہے۔

۲۔ اسلامی معاشیات، حوالہ سابق، ص: ۴۱۰

۳۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، سود، حصہ اول، مرکزی مکتبہ اسلامی، بالغان، اچھرہ لاہور، طبع سوم ۱۹۵۴ء، ص ۶۷، طبع اول کی تاریخ ۱۹۴۸ء ہے

۴۔ سود، حوالہ سابق، ص: ۶۹

۵۔ سود، حوالہ سابق، ص: ۷۰

۶۔ سود، حوالہ سابق، ص ص: ۷۷-۷۸

۷۔ مولانا مودودی کہتے ہیں کہ ان الفاظ کی عمومیت محل نظر ہے، اگر چہ امام محمد ہی نے یہ لکھا ہو، مگر اس کو بلا کسی قید و شرط کے نہیں مانا جا سکتا، ورنہ جائز ہوگا کہ مسلمان دار الحرب میں جا کر شراب نوشی شروع کر دے یا قحبہ خانہ کھول دے یا کوئی مسلمان عورت وہاں قحبہ گری کا پیشہ کرنے لگے۔ ملاحظہ کیجیے: سود، حوالہ سابق، ص: ۷۹

۸۔ سود، حوالہ سابق، ص: ۸۲

۹۔ سود، حوالہ سابق، سود، ص ص: ۸۲-۸۳

۱۰۔ سود، حوالہ سابق، سود، ص: ۸۵

۱۱۔ سود، حوالہ سابق، ص: ۹۲

۱۲۔ سود، حوالہ سابق، ص ص: ۱۰۸-۱۱۰

۱۳۔ سود، حوالہ سابق، سود، ص: ۱۱۰

۱۴۔ سود، حوالہ سابق، سود، ص: ۱۱۰

۱۵۔ سود، حوالہ سابق، سود، ص: ۱۱۲

۱۶۔ سود، حوالہ سابق، سود، ص ص: ۱۱۲-۱۱۳

۱۷۔ سود، حوالہ سابق، سود، ص: ۹۵

۱۸۔ سود، حوالہ سابق، سود، ص: ۱۰۴

۱۹۔ سود، حوالہ سابق، سود، ص ص: ۱۵۹-۱۶۱